



سوال

(238) مہر کے بغیر نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مسلمان کیلئے یہ جائز ہے کہ وہ اپنی بیٹی کا رشتہ کسی کو محض لوجہ اللہ دے دے اور مہر کا تعین نہ کرے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نکاح میں مال کا وجود ضروری ہے کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

وَأُحِلَّ لَكُمْ مَا وَرَاءَ ذَٰلِكُمْ أَنْ يَبْتِغُوا بِالْمَوْلَمِ... ۲۴... سورة النساء

”اور ان (محرمت) کے سوا اور عورتیں تمہارے لیے حلال ہیں اس طرح سے کہ مال خرچ کر کے ان سے نکاح کر لو۔“

اور حدیث سہل بن سعد میں ہے جس کی صحت پر ائمہ کا اتفاق ہے کہ نبی ﷺ نے اس شخص سے فرمایا تھا جس نے اس عورت سے شادی کرنا چاہی تھی جس نے اپنے آپ کو نبی اکرم ﷺ کیلئے ہمہ کیا تھا:

((إلتس ولو كان خاتماً من حدید)) (صحیح البخاری)

”مہر کیلئے کوئی چیز تلاش کرو خواہ وہ لوہے کی ایک انگوٹھی ہو۔“

اگر کوئی شخص مہر کے بغیر شادی کرے تو عورت کیلئے مہر مثل واجب ہوگا یہ بھی جائز ہے کہ شادی کے لئے آدمی یہ مہر مقرر کرے کہ وہ اسے قرآن مجید کی کچھ سورتیں یا کچھ حدیثیں یا دیگر علوم نافہہ میں سے کچھ معلوم اشیاء سکھا دے گا کیونکہ اس مہر کرنے والی عورت سے شادی کرنے والے کو جب کوئی مال نہ ملا تو نبی ﷺ نے اس سے فرمایا تھا کہ ”اسے قرآن مجید کی کچھ سورتیں سکھا دو“ مہر عورت کا حق ہے اگر عورت اپنے اس حق سے دستبردار ہو جائے اور وہ سلیم العقل ہو تو یہ جائز ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَأَتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً... ۴... سورة النساء



”اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے دیا کرو۔“

ہذا ما عنہمی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 202

محدث فتویٰ